

# امام مہدی (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے متعلق چالیس، نورانی احادیث

<?xml encoding="UTF-8">



امام مہدی (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے متعلق چالیس، نورانی احادیث

ترجمہ: یوسف حسین عاقلی پاروی

حدیث -1- قال رسول الاكرم صلى الله عليه وآله: مَهْدِيُّ أُمَّتِي الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَ ظُلْمًا؛ (كتاب سليم بن قيس هلالی ج 2 ، ص 910 {شبيه ابن حديث در بحار الانوار (ط-بيروت) ج 27 ، ص 119 {

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہدی میری امت میں سے ہے، جو زمین کو عدل و انصاف اس سے بھر دے گا کہ جس طرح سے وہ ظلم، جور اور ناانصافیوں سے بھری ہوئی گی۔

حدیث -2- قال الامام المهدی سلام الله عليه: فَإِنَّا يُحِيطُ عَلَمُنَا بِأَنْبَاءِكُمْ وَ لَا يَغْرُبُ عَنَّا شَيْءٌ مِنْ أَخْبَارِكُمْ (تهذيب الاحكام (تحقيق خراسان) مقدمه ج 1 ، ص 38 - بحار الانوار (ط-بيروت) ج 53 ، ص 175)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا: ہمارا علم تمہیں گھیرے ہوئے ہے اور تمہاری کوئی خبر ہم سے مخفی اور پوشیدہ نہیں ہے۔

حدیث -3- قال امام الرضا سلام الله عليه: لَوْ كَانَ فِيكُمْ عِدَّةٌ أَهْلِ بَدْرِ لَقَامَ قَائِمُنَا

(مشكاة الأنوار فی غرر الاخبار ص 63)

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا : اگر تمہارے درمیان اہل بدر [مؤمن کامل] جتنے لوگ ہوتے تو ہمارا قائم قیام کرتے

حدیث -4- قال امام العلي عليه السلام: الْمَهْدِيُّ رَجُلٌ مِّنَّا مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

امام علی علیہ السلام نے فرمایا : مہدی ہم میں سے ایک مرد ہے جو فاطمہ زہراء کی نسل اور اولاد سے ہیں۔

حدیث 5- قال امام السجاد علیہ السلام: الْمُنْتَظَرُونَ لِظُهُورِهِ أَفْضَلُ أَهْلِ كُلِّ زَمَانٍ

(کمال الدین و تمام نعمہ ج 1 ، ص 320 - بحار الأنوار (ط-بیروت) ج 52 ، ص 122)

امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا : امام مہدی (عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے ظہور کا انتظار کرنے والے منتظرین، ہر زمانے کے افضل اور بہترین لوگ ہیں۔

حدیث 6- امام علی علیہ السلام: أَصْحَابُ الْمَهْدِيِّ شَبَابٌ لَا كُهُُولَ فِيهِمْ (الغیبة (طوسی) ص 476)

امام علی علیہ السلام نے فرمایا : مہدی کے اصحاب اور مددگار جوان ہونگے۔ اور ان میں سے کوئی بھی عمر رسیدہ اور ادھیڑ عمر نہیں ہونگے

حدیث 7- امام المہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ: أَنَا خَاتِمُ الْأَوْصِيَاءِ، بِي يُدْفَعُ الْبَلَاءُ مِنْ أَهْلِي وَشِيعَتِي (الدعوات (راوندی) ، ص 207)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : میں آخری وصی ہوں، میری وجہ اور سبب سے میرے اہل و عیال ، اہل بیت اور شیعوں سے بلاء اور مصیبتیں دور ہوں گی۔

حدیث 8- قال امام المہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ: إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا، فَلَا فَاقَةَ بِنَا إِلَى غَيْرِهِ، وَالْحَقُّ مَعَنَا فَلَنْ يُوَحِّشَنَا مَنْ قَعَدَ عَنَّا۔

(الغیبة (طوسی) ص 285-الاحتجاج (طبرسی) ج 2 ، ص 467 - بحار الأنوار، ج 53 ، ص 178)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : اللہ ہمارے ساتھ ہے اور بے نیازی کسی کے نیازمند نہیں ہے، اور حق ہمارے ساتھ ہے اور ہمیں امید نہیں ہے کہ کوئی ہم سے منہ موڑے گا۔

حدیث 9- قال امام المہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ: قُلُوبُنَا أَوْعِيَةٌ لِمَشِيَّةِ اللَّهِ، فَإِذَا شَاءَ شِئْنَا (الغیبة (طوسی) ص 247 - بحار الأنوار (ط، بیروت) ج 52 ، ص 51)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : ہمارے دل، پروردگار الہی کی چاہت اور مشیت الہی کی جایگاہ ہیں۔ وہ ذات جس چیز کو چاہے، ہم بھی وہی چاہتے ہیں۔

حدیث 10- امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ: أَنَا بَقِيَّةُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَخَلِيفَتُهُ وَحُجَّتُهُ عَلَيْكُمْ

(کمال الدین و تمام نعمہ ج 1 ، ص 331)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : میں ہی زمین پر (بَقِيَّةُ اللَّهِ) یادگار الہی ہوں اور اس روئے زمین پر خلیفہ الہی و جانشین خدا اور تم پر صاحب اختیار اور حجت الہی ہوں۔

حدیث -11- رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ: اَلْمَهْدِيُّ طَاوُؤُسُ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

(بہجہ النظر فی اثبات الوصایہ و الامامہ، ص 183 -بحار الأنوار (ط-بیروت) ج 51 ، ص 91)

رسول اکرم (ص) نے فرمایا : مہدی ،طاوؤس اہل بہشت ہیں۔

حدیث- 12- رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم : اَفْضَلُ أَعْمَالٍ أُمَّتِي إِنْتَظَارُ الْفَرَجِ.

(الشَّهَابُ فِي الْحِكْمِ وَالْآدَابِ، ص ۱۶)

رسول اکرم (ص) نے فرمایا : میری امت کے بہترین اور افضل ترین عمل، انتظارِ فَرَج اور امام زمان علیہ السلام کے ظہور کے منتظر رہنا ہے۔

حدیث۔ 13- قال المہدی (عج) : أَكثَرُوا الدُّعَاءَ بِتَعْجِيلِ الْفَرَجِ فَإِنَّ ذَلِكَ فَرَجُكُمْ.

( کمال الدین، ج ۲، ص ۴۸۵)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : میرے ظہور میں تعجیل اور جلدی کے لئے زیادہ دعا کیا کرو، کیونکہ اسی میں، تمہاری نجات اور فَرَج ہے۔

حدیث۔ 14- قال مولى امير المؤمنين (عليه السلام): إِنْتَظَرُوا الْفَرَجَ وَلَا تَيَأْسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ

(بحار، ج ۱۵، ص ۱۲۳)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : ہمیشہ (انتظارِ فرج اور ظہور صاحب الزمان - عج) کی آمد کا انتظار کرتے رہو اور خدا کی رحمت سے ناامید مت ہونا۔

حدیث -15- قال امام جعفر الصادق (عليه السلام) : مَنْ مَاتَ مِنْكُمْ وَهُوَ مُنْتَظِرٌ لِهَذَا الْأَمْرِ كَانَ كَمَنْ هُوَ مَعَ

الْقَائِمِ فِي فُسْطَاطِهِ. (بحار، ج ۵۲، ص ۱۲۶)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : تم میں سے جو کوئی حضرت مہدی علیہ السلام کے ظہور کے انتظار میں رہ کر اس دنیا سے کوچ کر جائے تو گویا وہ اس شخص کی مانند ہے جو امام قائم (عج) کے ساتھ خیمے میں، حالت جہاد میں ہو۔

حدیث -16- رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم : مَنْ أَنْكَرَ الْقَائِمَ مِنْ وَلَدِي أَثْنَاءَ غَيْبَتِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً.

(منتخب الاثر، ص ۲۲۹)

رسول اکرم(ص) نے فرمایا : جس نے میری اولاد میں سے، قائم(مہدی) کی غیبت کے دوران مُنکر، یان کا انکار کیا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

حدیث -17- قال امام جعفر الصادق (عليه السلام) : لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ وَاحِدٌ لَطَوَّلَ اللَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ حَتَّى يَخْرُجَ قَائِمُنَا أَهْلَ الْبَيْتِ۔ (منتخب الاثر، ص ۲۵۴)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : اگر دنیا کی زندگی میں صرف ایک دن باقی رہ جائے تو پروردگار عالم اس دن کو ہمارے قائم، اہل بیت(علیہم السلام) کے ظہور کے لئے طولانی کر دے گا۔

حدیث -۱۸- قال امام المہدی (عج) : فَإِنَّا يَحِيطُ عَلِمْنَا بِأَنْبَائِكُمْ وَ لَا يَعْزُبُ عَنَّا شَيْءٌ مِنْ أَخْبَارِكُمْ۔ (بحار، ج ۵۳، ص ۱۷۵)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : (اے ہمارے چاہنے والو!) ہم تمہارے تمام اوضاع اور حالات سے پوری طرح باخبر اور واقف ہیں اور تمہاری حالات اور اخبار ہم سے پوشیدہ نہیں ہے۔ (یعنی امام زمانہ (عج)) ہر وقت اپنے شیعوں کے حالات سے باخبر رہتے ہیں)

حدیث -19- قال امام المہدی (ع) : إِنِّي أَمَانٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ كَمَا أَنَّ التُّجُومَ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ (بحار، ج ۷۸، ص ۳۸)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : میں اہل زمین کے لئے اسی طرح محفوظ و مامون ہوں جس طرح آسمان کے ستارے اہل آسمان کے لئے محفوظ و امان ہیں۔

حدیث -20- قال امام جعفر الصادق (عليه السلام): الْمُنتَظَرُ لِلثَّانِي عَشَرَ كَالشَّاهِرِ سَيَفُهُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ يَذُبُّ عَنْهُ۔ (کمال الدین، ص ۶۴۷)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : جو شخص اپنے بارہویں امام کا انتظار کرتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے گویا، رسول خدا(صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) کے ہمراہ ان کے قدموں کے سائے میں شمشیر اور تلوار چلا کر آنحضرت(ص) کا دفاع کرتا ہے۔

حدیث -21- قال امام المہدی(ع): إِنَّا غَيْرُ مُهْمَلِينَ لِمُرَاعَاتِكُمْ وَلَا نَاسِينَ لِذِكْرِكُمْ وَ لَوْلَا ذَلِكَ لَنَزَلَ بِكُمْ اللَّأْوَاءُ وَ اصْطَلَكُمُ الْأَعْدَاءُ۔ (بحار، ج ۵۳، ص ۷۲)

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : ہم تمہیں کسی بھی وقت نظر انداز اور کوتاہی نہیں کرتے ہیں اور ہر وقت تمہیں یاد رکھتے ہیں، ورنہ تمہارے اوپر ایسی ایسی مشکلات اور پریشانیاں آ پڑتی اور تمہارے دشمن تمہیں ریشہ سے قلع قمع اور جڑ سے اکھاڑ پھینک دیتے۔

حدیث -22- قال امام المہدی(ع): أَنَا خَاتِمُ الْأَوْصِيَاءِ وَ بِي يَدْفَعُ اللَّهُ الْبَلَاءَ عَنِ أَهْلِ وَ شِيعَتِي۔

امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا : میں خاتم الانبیاء و اوصیاء ہوں اور میرے وسیلے اور ذریعے سے پروردگار عالم، میرے اہل بیت اور میرے چاہنے والے شیعوں سے بلاؤں اور آفات کو ٹال دیتا ہے۔

حدیث -23- قال رسول الاکرم (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم): یُخْرِجُ الْمَهْدِيَّ و عَلٰی رَأْسِهِ عِمَامَةٌ فِيْهَا مُنَادٍ يِّنَادِي هَذَا الْمَهْدِيَّ خَلِيفَةُ اللَّهِ فَاتَّبِعُوهُ . (بحار، ج ۵۱، ص ۸۱)

رسول اکرم (ص) نے فرمایا : حضرت مہدی (عج) کے ظہور کے وقت آپ کے سر کے اوپر ایک بادل کا سائہ ہوگا، جس میں ایک منادی نداء دے رہا ہوگا، یہ مہدی ہے جو پروردگار عالم کا خلیفہ (خلیفۃ اللہ) ہے، اس کی اتباع اور پیروی کرو۔

حدیث -24- قال جعفر الصادق (علیہ السلام) : قَبْلَ قِيَامِ الْقَائِمِ (علیہ السلام) حَمْسُ عَلَامَاتٍ مَّخْتُومَاتٍ. الْيَمَانِي وَ السُّفْيَانِي وَ الصَّبِيحَةُ وَ قَتْلُ النَّفْسِ الزُّكِيَّةِ وَ الْحَسْفُ بِالْبَيْدَاءِ

(الزام الناصب، ج ۲، ص ۱۳۶ - بحار، ج ۵۲، ص ۲۰۴)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : حضرت قائم علیہ السلام کے ظہور سے پہلے ان پانچ نشانیوں (علامات حتمی) کا ظہور یقینی ہے: ظہور یمانی (يمن سے)، سفیانی (شام سے) کا ظہور، آسمانی فریاد ( صبحہ و فریاد آسمانی) ، نفس زکیہ کا قتل (مسجد الحرام میں ایک قابل احترام سید کا قتل ہوگا) اور سرزمین بیداء (مکہ اور مدینہ کے درمیان صحرا) میں لشکر سفیانی سفانی کی (فوج کا حملہ) اور زمین میں دھنس جانا ، یا دفن ہوجانا۔

حدیث -25- امام جعفر الصادق (علیہ السلام) : الْمَهْدِي سَمِيحٌ بِالْمَالِ شَدِيدٌ عَلَى الْعُمَالِ رَحِيمٌ بِالْمَسَاكِينِ. الملاحم و الفتن، ص ۱۳۷

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : حضرت مہدی علیہ السلام وہ معاف کرنے والا اور اموال کو کثیر تعداد میں بخشنے والے ہیں۔ وہ مزدوروں اور مسئولین کے ساتھ بہت سخت ہے جبکہ ضعفا، غریب، مسکین اور کمزوروں پر فیاض اور مہربان ہے۔

حدیث -۲۶- امام جعفر صادق (علیہ السلام) : فَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ خَرَابٌ إِلَّا وَ عُمَرٍ۔

(بشارة الاسلام، ص ۹۹)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : (حضرت مہدی علیہ السلام) کی حکمرانی میں روئے زمین پر کوئی جگہ غیر آباد، ویران نہیں رہے گی مگر یہ کہ جو آباد ہوگی۔

حدیث -۲۷- امام زین العابدین (علیہ السلام) : إِذَا قَامَ قَائِمُنَا أَذْهَبَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْ شِيعَتِنَا الْعَاهَةَ وَ جَعَلَ قُلُوبَهُمْ كَزُبْرِ الْحَدِيدِ وَ جَعَلَ قُوَّةَ الرَّجُلِ مِنْهُمْ قُوَّةَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا. (بحار، ج ۵۲، ص ۳۱۷)

امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا : جب ہمارا قائم قیام کرینگے تو خداوند عالم ہمارے شیعوں سے طاعون (ایک تباہ کن وبائی مرض) آفت ، مصیبت کو دور اور ان کے دلوں کو لوہے (کی استقامت) مضبوط ہونگے جن کی قوت و طاقت کا یہ عالم ہوگا کہ ایک آدمی کی طاقت چالیس (پہلوان) آدمیوں کے برابر ہو گی۔

حدیث-۲۸- امام جعفر صادق (علیہ السلام): اِذَا فَتَحَ جَيْشُهُ بِلَادَ الرُّومِ يَسْلِمُ الرُّومُ عَلَى يَدِهِ فَيَبْنِي لَهُمْ مَسْجِدًا. (بشارة الاسلام، ص ۲۵۱)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : جب (امام زمانہ علیہ السلام) کی فوجی اور لشکرزمین کے مغرب (بلادِ روم) کو فتح کرنے کے بعد "روم والے" (امام زمانہ علیہ السلام) کے ہاتھوں حقیقی اسلام قبول کرینگے اور آپ (امام زمانہ علیہ السلام) ان کے لئے مساجد تعمیر فرمائینگے۔

حدیث-۲۹- امام جعفر صادق (علیہ السلام): هُوَ الْمُفَرِّجُ الْكُرْبِ عَنْ شِيعَتِهِ بَعْدَ صَنْكٍ شَدِيدٍ وَ بَلَاءٍ طَوِيلٍ. (الزام الناصب، ص ۱۳۸)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : (مہدی علیہ السلام) وہ واحد شخص ہیں جو (دنیا میں) طویل عرصے کی بدامنی اور تھکا دینے والی سختیوں، گرفتاریوں اور مصیبتوں کے بعد اپنے چاہنے والے شیعوں کے دلوں سے تمام غم اور پریشانیاں کو دور کرنے والے ہیں۔

حدیث-۳۰- امام جعفر صادق (علیہ السلام): دَارُ مَلِكِهِ الْكُوفَةُ وَ مَجْلِسُ حُكْمِهِ جَامِعُهَا وَ بَيْتُ سَكْنِهِ وَ بَيْتُ مَالِهِ مَسْجِدُ السَّهْلَةِ (بحار، ج ۵۳ ، ص ۱۱)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : (مہدی علیہ السلام) کی دارالخلافت، مقرّ خلافت و حکومت کا مقام شہر مقدس کوفہ ہوگا، اور آپ کی مجلس حُکمو قضاوت اور عدل و انصاف کا مقام بھی وہی عظیم الشان مسجد ہوگی، نیز آپ (عج) کا بیت الشرف اور رہائش گاہ ، و بیت المال و محل سکونت بھی مسجد السَّهْلَةِ ہی ہوگی۔

حدیث-۳۱- امام جعفر صادق (علیہ السلام): لَا يَدْعُ بِدَعَا إِلَّا أَزَالَهَا وَ لَا سُنَّةَ إِلَّا أَقَامَهَا۔

(بشارة الاسلام، ص ۲۳۵)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : (مہدی علیہ السلام) کے دور میں کوئی بدعت و ضلالت اور گمراہی باقی نہیں چھوڑیں گے جب تک انہیں ختم نہ کر دیں اور ہر سُنّت (گمشدہ اور متروک یا غیر عمل احکام موجود ہوں ان سب) کو دوبارہ قائم اور عملی کریں گے۔

حدیث-۳۲- امام جعفر صادق (علیہ السلام): لَا يَقُومُ حَتَّى يَقْتَلَ الثُّلُثُ وَ يَمُوتُ الثُّلُثُ وَ يَبْقَى الثُّلُثُ! (بشارت الاسلام، ص ۱۷۵)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : (مہدی علیہ السلام) اس وقت تک قیام نہیں کرینگے جب تک کہ (اس دنیا) کے ایک تہائی لوگ مارے نہ جائیں اور ایک تہائی مر نہ جائے اور (اس کے بعد) صرف ایک تہائی باقی رہینگے!

حدیث-۳۳-امام جعفر صادق (علیہ السلام): اِذَا قَامَ قَائِمُ آلِ مُحَمَّدٍ (علیہم السلام) بَنَى فِي ظَهْرِ الْكُوفَةِ مَسْجِدًا لَهُ أَلْفُ بَابٍ وَ اتَّصَلَتْ بِيَوْتُ الْكُوفَةِ نَهْرُ كَرْبَلَاءَ. (بحار، ج ۵۲، ص ۳۳۷)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب قائم آل محمد (علیہ السلام) کا ظہور ہوں، تو آپ (عج) کو فہ کے پیچھے، پشت (نجف اشرف) میں ایک ایسی عظیم الشان مسجد تعمیر کریں گے جس کے ایک ہزار دروازے ہوں گے اور اس وقت شہر مقدس کوفہ کے مکانات کربلاء، معلیٰ نہر (شریعة فرات، دریائے فرات کربلا کے دریاؤں میں سے ایک کا نام ہے) سے متصل ہوں گے۔

حدیث-۳۴-امام محمد باقر (علیہ السلام): هُوَ وَ اللَّهُ الْمُضْطَرُّ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَ هُوَ قَوْلُ اللَّهِ أَمَّنْ يَجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ الشُّوْءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ. (بحار، ج ۵۲، ص ۳۴۱)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: میں (امام باقر العلوم) خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ: وہ (مہدی علیہ السلام) (حقیقی) مُضْطَرَّ، مجبور و پریشان ہیں جیسا کہ قرآن مجید کے ارشاد الہی میں مذکور ہے۔

أَمَّنْ يَجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ الشُّوْءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ (النمل-۶۲)

یا وہ بہتر ہے جو مضطرب کی فریاد سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین بناتا ہے (مختصر شرح: جب تم بے بس ہوتے ہو تو اللہ کو پکارتے ہو کیونکہ تمہاری جبلت میں اللہ کا تصور موجود ہے۔ وہ مصیبت کے وقت ہی تمہیں یاد آتا ہے۔ وہی ذات تمہارا معبود ہے جس نے زمین میں تمہارے فائدے کی ہر چیز تمہارے اختیار میں رکھی ہے۔ اس طرح اس نے مجموعی طور پر انسان کو زمین میں خلافت عطا کی ہے)۔

حدیث-۳۵-امام محمد باقر (علیہ السلام): (فی رواية) أَوَّلُ مَا يَبْدَأُ الْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَنْطَاكِيَّةٍ فَيَسْتَخْرِجُ مِنْهَا التَّوْرَةَ مِنْ غَارٍ فِيهِ عَصَا مُوسَى وَ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ (ع). (بحار، ج ۵۲، ص ۳۹۰).

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: (جب امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا قیام ہوگا) (ایک روایت کے مطابق) تو سب سے پہلے جو کام امام زمانہ علیہ السلام انجام دینگے وہ شہر انطاکیہ کے ایک غار سے تورات (حقیقی تورات) کو نکالینگے جس میں موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی بھی ہونگی

حدیث-۳۶-امام محمد باقر (علیہ السلام): فَيَأْطُوْبِي لِمَنْ أَدْرَكَهُ وَ كَانَ مِنْ أَنْصَارِهِ، وَ الْوَيْلُ كُلُّ الْوَيْلُ لِمَنْ خَالَفَهُ وَ خَالَفَ أَمْرَهُ وَ كَانَ مِنْ أَعْدَائِهِ. (بحار، ج ۵۲، ص ۳۴۸)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: (امام زمانہ (عج) کے زمانے کے مؤمنین) خوش نصیب ہے! ہر اس انسان کے لئے جو اس مقدس زمانے کو درک کرینگے، اور آنحضرت (عج) کے انصار اور مددگاروں میں شامل ہونگے، اور افسوس ہی سب افسوس اور بہت برا ہے کے لئے جو آپ (عج) کی امر و دستور کی مخالفت اور نافرمانی کرینگے وہ سب آپ (عج) کے دشمنوں میں سے ہونگے

حدیث-۳۷-امام محمدباقر (علیہ السلام): اِذَا خَرَجَ اُسْدُ ظَهْرِهِ اِلَى الْكَعْبَةِ وَ اجْتَمَعَ لَهُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَ ثَلَاثَةُ عَشَرَ رَجُلًا. فَأَوَّلُ مَا يَنْطِقُ بِهِ هَذِهِ الْاِيَةُ بَقِيَّةُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ. (اعلام الوری، ص ۴۳۳)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا : (جب امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا قیام اور ظہور فرمائینگے تو آپ (عج) خانہ کعبہ کے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائینگے اور آپ کے ساتھ تین سو تیرہ یاران (جنگ بدر کے سپاہیوں کی تعداد کے برابر آپ کے اصحاب) آپ کی خدمت میں حاضر ہونگے۔ اس وقت آپ علیہ السلام کا پہلا کلام مبارک یہ آیت ہوگا:

بَقِيَّةُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ۔

اللہ کی طرف سے باقی ماندہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو

حدیث-۳۸-امام جعفر صادق (علیہ السلام): اِذَا قَامَ الْقَائِمُ لَا يَبْقَى اَرْضٌ اِلَّا نُودِيَ فِيهَا شَهَادَةٌ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ. (بحار، ج ۵۲، ص ۳۴۰)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : جب حضرت قائم (امام مہدی (عج) کے قیام ہوں گے تو کوئی روئے زمین پر کوئی ایسی جگہ باقی نہیں رہے گی مگر یہ کہ سب جگہ سے " شہادتیں " شہادت " «اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ» اور شہادت " اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ» کی صدا ئیں بلند ہو گی۔

حدیث-۳۹-قال رسول الاكرم (صلى الله عليه وآله وسلم): مِنْ ذُرِّيَّتِي اَلْمَهْدِي اِذَا خَرَجَ نَزَلَ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ (عليه السلام) لِنُصْرَتِهِ فَقَدَّمَهُ وَ صَلَّى خَلْفَهُ. (امالی صدوق، ص ۱۸۱)

رسول اکرم (ص) نے فرمایا : میرے فرزندوں میں سے مہدی (ع) ہیں، جب ان کا ظہور ہوگا تو عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) ان کی نصرت و مدد کے لئے (آسمان سے) اتر آئینگے اور ان (مہدی (ع) مقدم ہونے اور آپ کی امامت اور اقتداء میں نماز جماعت اداء کریں گے

حدیث-۴۰-امام جعفر صادق (علیہ السلام): كَذَبَ الْوَقَاتُونَ، اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ لَّا نُؤَقَّتُ

(بحار، ج ۵۲، ص ۱۱۸)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : (حضرت مہدی (ع) کے ظہور کے وقت کی پیشگوئی کرنے والے دروغ گو اور جھوٹے ہونگے۔ ہم خاندان اہل بیت (علیہم السلام) (فرج امام زمانہ (عج) اور) ظہور کے لئے کوئی وقت مشخص اور مقرر نہیں کرتے۔